میاں بیوی کے ایک دوسرے کو چھونے سے وضو یا غسل کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر خاوند بیوی کو یا بیوی خاوند کو شہوت کے ساتھ چھوئیں تو غسل کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقط بیوی کا شوہر کو یا شوہر کا بیوی کو شہوت کے ساتھ چھونا، وضو یا غسل کا سبب نہیں ہے جب تک کہ مذی یا منی خارج نہ ہوئی ہو۔ اگر مذی خارج ہوئی تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر شہوت کے ساتھ منی نکلی تو غسل لازم ہوگا۔

بدائع الصنائع میں ہے: ”لو لمس امرأته بشهوة, أو غير شهوة فرجها أو سائر أعضائها من غير حائل ولم ينتشر لها لا ينتقض وضوءه عند عامة العلماء“ یعنی اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو شہوت کے ساتھ یا بغیر شہوت اس کی شرم گاہ یا بدن کے دیگر حصوں کو بغیر کسی حائل کے چھوئے اور اس سے اس کی شہوت نہ بھڑکے، تو جمہور علما کے نزدیک اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 244، مطبوعہ: بیروت)

امام علاء الدین ابو بکر بن مسعود کاسانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”لان المس ليس بحدث بنفسه ولا سبب لوجود الحدث غالبا فاشبه مس الرجل الرجل والمراة المراة ولان مس احد الزوجين صاحبه مما يكثر وجوده فلو جعل حدثا لوقع الناس فی الحرج“ یعنی اس وجہ سے کہ چھونا بذاتِ خود حدث نہیں اور نہ ہی غالباً وجودِ حدث کا سبب ہے، تو یہ مرد کے مرد کو چھونے اور عورت کے عورت کو چھونے کے مشابہ ہے اور اس وجہ سے کہ میاں بیوی میں سے کسی کا دوسرے کو چھونا ان چیزوں میں سے ہے جن کا وقوع کثیر ہے، تو اگر اس کو حدث قرار دے دیا جائے، تو لوگ حرج میں واقع ہو جائیں گے۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 245۔247، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2237

تاریخ اجراء: 16شوال المکرم1446ھ/15اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net